روزن تاریخ

مولانا سعید الدین شیر کوٹی ، پشاور

شعاعِ اُمید

ہفت روزہ "البلاغ" پشاور کے مدیر شہیر جناب سعید الدین شیر کوٹی نے مرکزِ علم دار العلوم حقانیہ کے سالانہ جلسہ دستار بندی (۲۸ مئی ۱۹۵۰ء) کے موقع پر دار العلوم کے قیام ، رفتار کار ، علماء اور اہلِ اسلام کی توقعات اور اپنی قلبی کیفیات کا ارتجالاً درج ذیل نظم میں "شعاعِ اُمید" کے عنوان سے اظہار خیال جو ہفت روزہ "البلاغ" کے ۸ جون ۱۹۵۰ء کے شمارہ کے صفحہ اول شائع ہوئی — (ادارہ)

کیا کچھ یہ زندگی میں خرافات بڑھ گئی — یا یوں کہو کہ شورشِ آفات بڑھ گئی

اُمید کی کرن نظر آئی غبار میں — اس طرح استواریٔ حالات بڑھ گئی

شاید کہ ظلمتوں میں کمی آہی جائے کچھ — اک روشنی سی زیرِ خرابات بڑھ گئی

ہیں آفتابِ علم کی ضو باریاں شروع — اک بار پھر سے رونقِ حالات بڑھ گئی

کس کو خبر تھی ہوں گے اکوڑے کے یہ نصیب — قصبہ کی قدر حسبِ روایات بڑھ گئی

قسمت سے مدرسے کی یہ اک بات بڑھ گئی — سرحد کی سرزمین کی اوقات بڑھ گئی

تھا عبدِ حق[1] کے بخت میں فیضانِ علم کا
بیجا نہیں ، کہ رفعتِ درجات بڑھ گئی

[1] شیخ الحدیث مولانا عبد الحق قدس سرہ العزیز بانی دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک